KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جملے	الفاظ
اسلم بھی کبھی میرا دوست تھا	کبھی
انسان کبھی کبھی زندگی سے اُکتا جاتا ہے	کبھی کبھی
وہ ہمارے گھر کبھی نہیں آئے گا	کبھی نہیں
کبھی نہ کبھی تو اس سے ملاقات ضرور ہوگی	کبھی نہ کبھی
میں ہمیشہ اسے یاد کرتا ہوں	ہمیشہ
اس سے میری ملاقات اکثر ہوتی رہتی ہے	اکثر
وہ عموماً غصے کی حالت میں رہتا ہے	عموماً
آئے دن اس کی فرمائشیں بڑھ رہی ہیں	آئے دن
وہ روز روز کے جھگڑوں سے تنگ آ گیا تھا	روز روز
یکا یک زور کا دھماکہ ہوا اور میں اپنی جگہ سے اُچھلا	یکا یک
وہ اچانک کمرے میں داخل ہوا	اچانک
بہت جلد میری ترقی ہو جائے گی	جلد
اس نے جلدی جلدی اپنا کام ختم کیا	جلدی جلدی

☆......☆......☆

نظم ''شکست کی آواز''

(میراجی)

مشکل الفاظ اور معانی:

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
چاند کے ٹکڑے	ماہ پارے	مشکل	الجھن	خواہش	امنگ

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پل میں	یک لخطے میں	جہانِ نو	نیا جہان	قلبِ سمندر	سمندر کا دل
سنگ	پتھر	پھندا	دام، جال	مشیت	خدا کی مرضی
تسکین	آرام، تسلی	لکیروں کی فقیری	رانے رواجوں سے پیار کرنا	کھونا	ضائع کرنا
ضعیفی	کمزوری	پیری	بڑھاپا	جذب	کشش
ساکن	غیر متحرک	جوالا	تیز و تند	تمدن	معاشرت

نظم کی تشریح

اُمنگوں نے میرے دل کو عجب اُلجھن میں ڈالا ہے　　سمجھتا ہے کہ جو بھی کام ہے وہ کرنے والا ہے

تشریح: میرے دل میں لاتعداد خواہش پیدا ہوتی رہتی ہیں۔اور میرا دل مجھے کہتا ہے۔کہ جو بھی کام کرنے کا ہو۔اسے جلد از جلد انجام تک پہنچایا جائے۔

یہ کہتا ہے نئے رستے دکھاؤں میں سواروں کو　　یہ کہتا ہے کہ لے آؤں فلک سے ماہ پاروں کو

تشریح: میرا دل مجھے کہتا ہے۔کہ میں شہسواروں اور مجاہدوں کو تگ و تاز کیلئے نئے راستے دریافت کروں۔تا کہ اُن کو آسانی ہو۔اور آسمان پر جا کر چاند کے روشن ٹکڑوں کو زمین پر لے آؤں۔

یہ کہتا ہے کہ صحراؤں کی دوری طے کروں پل میں　　حقیقت میں یہ احساسِ شعوری طے کروں پل میں

تشریح: میرا دل مجھے کہتا ہے۔کہ صحراؤں کی وسعت اور دوری کو سمیٹ کر ایک لحظے میں ان کو پار کروں۔اور اپنے شعور کے اس احساس کو ایک لمحے میں حقیقت بنا دوں۔

جہانِ نو کو دیکھ آؤں جو ہے قلبِ سمندر میں　　بیانِ سنگ پالوں منجمد ہے کوہ کے سر میں

تشریح: میرا دل مجھے کہتا ہے۔کہ میں اُن نئے جہانوں کی سیر کروں۔جو سمندر کے نیچے اس کی تہہ میں موجود ہیں۔اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر جو پتھر سالہا سال سے ٹھوس اور منجمد پڑے ہیں۔اُن تک پہنچ کر اُن کا حال بھی دریافت کروں۔

یہ کہتا ہے کہ ساری کائنات اک ذرہ بن جائے　　جو ہے لا انتہا ہو وقفہ وہ اک لمحہ بن جائے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VISIT NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: میرا دل کہتا ہے۔ کہ سارا کائنات سمٹ کر ایک ذرے میں سما جائے۔ اور یہ دوریاں ختم ہو جائیں۔ اور وقت جو رواں دواں ہے۔ اور جس کی کوئی انتہا نہیں۔ ایک لمحہ بن کر رُک جائے۔

مگر اونچے ارادے ہیں، تو کیا، اونچے ارادوں کو   سمجھنے کا نہیں احساس حاصل سیدھے سادوں کو

تشریح: ہمارے ارادے اگر چہ بہت اونچے ہیں۔ لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ ان اونچے ارادوں کو سمجھنے اور ان کو عملی جامہ پہنانے کا احساس بھولے بھالے لوگوں کو نہیں۔

جہاں میں سیدھے سادے آدمی کثرت سے بستے ہیں   ہے محدود اُن کی ہمت اور محدود اُن کے راستے ہیں

تشریح: اس دنیا میں سیدھے سادے، ناسمجھ اور بھولے بھالے آدمیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ جو بہت کم ہمت ہیں۔ اور جو صرف چند محدود راستوں کا ادراک کر سکتے ہیں۔ اور اس سے آگے وہ دیکھنے کی ہمت نہیں رکھتے۔

تمدن اور تہذیبوں نے پھندا اُن پہ ڈالا ہے   وہ کہتا ہے کہ ہونا ہی وہی جو ہونے والا ہے

تشریح: یہ بھولے بھالے شکست خوردہ اور مایوس لوگ پرانے رسم و رواج کے پھندوں میں گرفتار ہیں۔ اور اُن کا خیال ہے۔ کہ مقدر میں جو ہوگا۔ وہ ہو کر رہے گا۔

بدل کر کیا کریں گے ہم طریقے آج قدرت کے   ہمارے دامنوں پر ہاتھ کل ہونگے مشیت کے

تشریح: یہ سیدھے سادے ناسمجھ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہم قدرت کے کاموں میں کیوں دخل دیں۔ اور اسے بدلنے کی کوشش کریں۔ اگر ہم ایسا کرنے کی کوشش کریں بھی۔ تو خدا کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر سب کچھ خدا نے کرنا ہے۔ تو ہم کیوں اپنے آپ کو مصیبت میں ڈالیں۔

انہیں تسکین ہے پہلی لکیروں کی فقیری میں   یہ کھوئے ہیں تمنا کی ضعیفی اور پیری میں

تشریح: یہ سیدھے سادے لوگ کولہو کے بیل کی طرح ایک ڈگر پر چل رہے ہیں۔ اور پرانے زمانے کے رسم و رواج سے محبت کرتے ہیں۔ اور اپنی خواہشات کی کمزوری اور بے طاقتی میں کھوئے ہوئے ہیں۔ اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔

میں اُن کو دیکھتا ہوں دل پہ ہوتا ہے اثر اُن کا   میں اک مظلوم ہوں ماحول کے اس جذب ساکن کا

تشریح: جب میں ان شکست خوردہ لوگوں کو دیکھتا ہوں۔ تو میرے دل پر بھی اُن کا اثر چڑھتا جاتا

www.perfect24u.com

ہے۔اور میں بھی شکست تسلیم کر لیتا ہوں۔ کیونکہ میں جس ماحول میں رہ رہا ہوں۔ وہ متحرک نہیں ساکن ہے۔اور اس ماحول میں میں ایک مظلوم کی طرح زندگی گزار رہا ہوں۔ میں بھی ان لوگوں جیسا بے عمل بنتا جا رہا ہوں۔اور ان کی کشش مجھے اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔

مگر ہاں باوجود اس کے میرے دل میں جو جوالا ہے　　اُمنگوں نے میری ہستی کو اک اُلجھن میں ڈالا ہے

تشریح: مگر باوجود اس کے کہ میرے ارد گرد سیدھے سادھے اور بے عمل لوگ موجود ہیں۔ میرا دل ایک ہیجانی کیفیت سے گذر رہا ہے۔اور اپنی خواہشوں کو پورا کرنے کی تدبیری سوچتا رہتا ہے۔جس سے میرا وجود مشکل میں گرفتار ہے۔اور اس مشکل سے نکلنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: نظم کے مطابق درج ذیل سوالات کے جواب دیں؟

(الف) اس نظم کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ب) شاعر اپنے دل کی کس اُمنگ کا ذکر کرتا ہے۔

(ج) آسمان سے کن کو لانے کا اظہار کیا گیا ہے۔

(د) جہان نو کہاں واقع ہے۔

(ہ) دنیا میں زیادہ تر لوگ کس قسم کے ہیں۔

(و) یہ خواہش کیوں کی گئی ہے۔ کہ کائنات اک ذرہ بن جائے۔

(ز) قدرت کے طریقے بدلنے میں کیا چیز حائل ہے۔

(ح) "لکیر کا فقیر" سے کیا مراد ہے۔

(ط) شاعر کی ذات میں الجھاؤ کی کیا وجہ ہے۔

(ی) اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب:

(الف) اس نظم کا مرکزی خیال یہ ہے۔ کہ دنیا کے زیادہ تر لوگ لکیر کے فقیر ہیں عمل سے عاری ہیں۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔اور اپنی تقدیر کے سہارے زندہ ہیں۔ حالانکہ اپنی حالت بدلنے کا حکم اللہ

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تعالیٰ نے قرآن میں واضح طور پر دیا ہے۔

(ب) شاعر کی خواہش ہے۔ کہ وہ دنیا کے سربستہ رازوں کو آشکارا کرے۔ زندگی کو آسان بنانے کے طریقے معلوم کرے۔ اور جو کام کرنے کا ہے۔ اسے بر وقت پورا کرے۔

(ج) شاعر نے چاند کے ٹکڑوں کو آسمان سے زمین پر لانے کی خواہش کی ہے۔

(د) شاعر کہتا ہے۔ کہ سمندر کی تہہ میں نیا جہاں آباد ہے۔

(ہ) دنیا میں زیادہ تر لوگ لکیر کے فقیر ہیں اور تقدیر پر تکیہ کیے ہوئے ہیں۔

(و) شاعر کی خواہش ہے۔ کہ کائنات کی وسعتیں ختم ہو کر ایک ذرے کی مانند ہو جائیں۔ تاکہ اس کی سربستہ رازوں تک آسانی سے پہنچا جاسکے۔

(ز) قدرت کے طریقوں کو بدلنے میں وہ سیدھے سادے لوگ حائل ہیں۔ جو ہر کام کو مشیت ایزدی سمجھ کر قبول کرتے ہیں۔ اور اسے قدیر کا لکھا سمجھ کر زندگی گذارتے ہیں۔

(ح) ''لکیر کا فقیر'' سے وہ سیدھے سادے لوگ مراد ہیں۔ جو پرانی روایتوں سے پیار کرتے ہیں۔ تبدیلی پسند نہیں کرتے۔ اور اللہ کے کاموں میں مداخلت گناہ سمجھتے ہیں۔

(ط) شاعر کوئی کارنامہ انجام دینا چاہتا ہے۔ لیکن چونکہ ماحول ساکن اور ٹھہرا ہوا ہے۔ لوگ قوت عمل سے عاری ہیں۔ کاہل اور سست ہیں۔ وہ اس بات سے خوفزدہ ہے۔ کہ ان سیدھے سادے لوگوں کا اثر میرے دل پر بھی نہ ہو جائے۔ اسلئے شاعر کی ذات ایک ہیجانی کیفیت سے گذر رہا ہے۔ اسے مشکل صورت حال سے نکلنے کی کوشش میں اُلجھاؤ کا شکار ہے۔

(ی) اس نظم کا خلاصہ کتاب کے اگلے حصے میں درج ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کریں۔

مگر ہاں باوجود اس کے میرے دل میں جو جو الا ہے
اُمنگوں نے میری ہستی کو اک اُلجھن میں ڈالا ہے

جواب: اس شعر کی تشریح نظم کی تشریح میں دیکھیں۔

سوال 3: ''لکیر کا فقیر'' محاورہ ہے۔ محاورہ کی تعریف کریں۔ اور کوئی سے پانچ محاورات لکھیں۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب:

محاورہ: محاورہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کی ترکیب سے بنتا ہے۔ حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اہل زبان کے روزمرہ کے مطابق ہوتا ہے۔

پانچ محاورات:

(۱) کتاب کا کیڑا (۲) کان بھرنا (۳) کمر باندھنا (۴) مٹھی گرم کرنا (۵) منہ کی کھانا

سوال 4: درج ذیل الفاظ کے کم از کم دو دو مشتق الفاظ لکھیں۔

حد ، قدر ، حس ، شعر

جواب:

(۱) حد: سرحد۔ بے حد۔ حدود

(۲) قدر: گرانقدر، شب قدر۔ قادر۔ مقدور

(۳) حق: برحق۔ حق پرست۔ حقانی

(۴) حس: بے حس۔ حساس

(۵) شعر: شاعر۔ مشاعرہ

☆......☆......☆

ستارے

ن۔م۔راشد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جو	نہر	نغمہ	گیت
خلد	جنت	ماہ	چاند
انجم	ستارے	وسعت	پھیلاؤ

www.perfect24u.com